دھابیجی اسپیشل اکنامک زون

شہ رگ۔۔۔ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ | 24 جولائی، 2023

اس میں کوئی شک نہیں کہ چائنا پاکستان اکنامک کوریڈور پاکستان کی ترقی کیلئے گیم چینجر ہے جس کے مختلف منصوبے پاور جنریشن، انفرااسٹرکچر، گوادر پورٹ اور اسپیشل اکنامک زونز تکمیل کے مختلف مراحل میں ہیں۔ ان منصوبوں میں مجھے سب سے زیادہ انتظار اسپیشل اکنامک زونز کے قیام کا تھا کیونکہ اس منصوبے سے ہمیں ملک میں صنعتکاری، صنعتوں کی منتقلی، نئی ملازمتوں کے مواقع اور ایکسپورٹ جیسے اہم اہداف حاصل ہوں گے۔ دنیا میں اسپیشل اکنامک زونز اور ایکسپورٹ پروسیسنگ زونز کا تجربہ نہایت کامیاب رہا ہے جس میں خصوصی جغرافیائی نوعیت کے خطے کو صنعتکاری اور ایکسپورٹ کیلئے ون ونڈو آپریشن کے ذریعے جدید انفرااسٹرکچر اور سہولتوں کے ساتھ ڈویلپ کیا جاتا ہے۔ زون میں بیرونی سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کیلئے بجلی، گیس، پانی، مسابقتی نرخوں پر cetp پلانٹ کی سہولتیں اور ٹیکس اور کسٹم ڈیوٹی کی چھوٹ دی جاتی ہے تاکہ صنعتکار اور ایکسپورٹرز عالمی معیار کی مصنوعات مسابقتی نرخوں پر بناکر ایکسپورٹ کر سکیں۔ اس وقت دنیا کے 150 ممالک میں 5400 اسپیشل اکنامک زونز کام کررہے ہیں جس میں کمبوڈیا، بنگلہ دیش، فلپائن، بھارت، افریقی ممالک مراکو، کینیا اور گھانا کے sezs قابل ذکر ہیں۔ مراکو کے تنجیر ایکسپورٹ پروسیسنگ زون کی ایکسپورٹ 20 ارب ڈالر سالانہ ہے جس میں زیادہ تر گاڑیوں کی فرانس اور دیگر یورپی ممالک کو ایکسپورٹ شامل ہے۔ مجھے کینیا میں نیروبی ایکسپورٹ پروسیسنگ زون جانے کا اتفاق ہوا جہاں بے شمار صنعتیں ٹیکسٹائل مصنوعات امریکہ کو ڈیوٹی فری برآمد کررہی ہیں۔ پاکستان میں 2016 میں چائنا پاکستان اکنامک کوریڈور کے تحت 9 اسپیشل اکنامک زونز قائم کرنے کا اعلان کیا گیا تھا جس میں ہر صوبے میں 2 اور گلگت بلتستان میں ایک sez شامل ہے۔ ان زونز میں سے 4 اکنامک زونز میں کام شروع ہوچکا ہے جس میں سندھ میں ٹھٹھہ میں 1530 ایکڑ پر محیط دھابیجی اسپیشل اکنامک زون شامل ہے جس میں فیز1 کیلئے 750 ایکڑ اور فیز2 کیلئے 780 ایکڑ زمین مختص کی گئی ہے اور یہ زون پورٹ قاسم سے صرف 8 کلومیٹر، کراچی ایئرپورٹ سے 30 کلومیٹر اور نیشنل ہائی وے سے نہایت قریب ہے۔ اس منصوبے کی ماسٹر پلاننگ اور فزیبلٹی رپورٹ بن چکی ہے اور حال ہی میں وفاقی حکومت نے اسے مکمل sez کا درجہ دیا ہے جس کی رو سے سرمایہ کاروں کو 10 سال کیلئے ٹیکس کی چھوٹ اور پلانٹ مشینری کی ڈیوٹی فری امپورٹ کی سہولت حاصل ہوگی۔

قارئین! ایکسپورٹ پروسیسنگ زون اور اسپیشل اکنامک زون میں فرق یہ ہے کہ epz میں صرف ایکسپورٹ کرنے والی صنعتیں قائم کی جاتی ہیں جبکہ sez میں مختلف نوعیت کی صنعتیں قائم کی جاسکتی ہیں۔ گزشتہ دنوں دھابیجی اسپیشل اکنامک زون کا سنگ بنیاد پاکستان کے وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری نے رکھا جس میں مجھے بھی مدعو کیا گیا تھا۔ اس موقع پر سندھ کے وزیراعلیٰ مراد علی شاہ، مشیر سرمایہ کاری سندھ قاسم نوید قمر، صوبائی وزراء شرجیل میمن، ناصر حسین شاہ، میئر کراچی مرتضیٰ وہاب، چین کے قونصل جنرل اور بزنس کمیونٹی کے ممتاز لیڈرز بھی موجود تھے۔ وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری نے بتایا کہ دھابیجی اکنامک زون میں ڈیڑھ لاکھ نئی ملازمتیں پیدا ہوں گی۔ پاکستان میں پیپلزپارٹی نے پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کا ماڈل متعارف کرایا تھا جس میں حکومت اور پرائیویٹ سیکٹر مل کر مختلف منصوبے مکمل کرتے ہیں اس کی کامیاب مثال تھرکول پروجیکٹس ہیں۔ بلاول بھٹو نے دھابیجی زون کو پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت ڈویلپ کرنے کو حکومت سندھ کا ایک کامیاب ماڈل قرار دیا ہے جس نے صوبہ سندھ کو دنیا میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ رینکنگ میں چھٹے نمبر پر پہنچادیا ہے جو پاکستان کے دیگر شہروں کیلئے رول ماڈل ہے۔ مشیر سرمایہ کاری سندھ قاسم نوید قمر اور سندھ اکنامک زون مینجمنٹ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدل عازم اوکیلی نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں ہم پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت 750 ایکڑ پر مشتمل فیز1 ڈویلپ کررہے ہیں جس پر 18 مہینے میں 100 ملین ڈالر کی لاگت آئے گی۔ دھابیجی اکنامک زون کی ڈویلپمنٹ کا ٹھیکہ نیلامی کے ذریعے مقامی کمپنی zkb ڈویلپر کو دیا گیا ہے جنہوں نے ملک میں کئی بڑے پروجیکٹس کامیابی سے مکمل کئے ہیں۔ کمپنی کے چیئرمین مہابت خان نے بتایا کہ دھابیجی اسپیشل اکنامک زون میں زمین کی الاٹمنٹ سے پہلے بجلی، گیس، پانی اور اعلیٰ معیار کا انفرااسٹرکچر فراہم کیا جائے گا اور منصوبے کی تکمیل کے بعد کمپنی زون کے آپریشن اور مینٹی نینس کی بھی ذمہ دار ہوگی۔ دھابیجی زون کو پورٹ قاسم سے ملانے کیلئے براہ راست 8 کلومیٹر طویل سڑک تعمیر کی جارہی ہے جس کی بنیاد پر زون میں تیار کی گئی اشیاء پورٹ قاسم سے براہ راست ایکسپورٹ کی جاسکیں گی۔

میں نے اپنے گزشتہ کالموں اور اعلیٰ حکام سے ملاقاتوں میں انہیں بتایا ہے کہ کراچی میں نئی صنعتیں نہ لگنے کی بڑی وجہ صنعتی پلاٹوں کی عدم دستیابی اور نہایت مہنگا ہونا ہے۔ سائٹ اور کورنگی انڈسٹریل ایریا میں صنعتی پلاٹوں کی قیمت 25 سے 30 کروڑ روپے فی ایکڑ تک پہنچ گئی ہے۔ یعنی درمیانے درجے کی صنعت لگانے کیلئے زمین کیلئے اربوں روپے چاہئے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے کراچی میں نئی صنعتیں نہیں لگ رہیں۔ دھابیجی اسپیشل اکنامک زون کی کامیابی کا دارومدار سستے صنعتی پلاٹس، بجلی، گیس، پانی، ون ونڈو آپریشن اور معیاری سہولتوں پر ہوگا۔ میں دھابیجی اسپیشل اکنامک زون کا سنگ بنیاد رکھنے پر پیپلزپارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، وزیراعلیٰ اور حکومت سندھ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔